سوال

جو شخص کسی عضو کے دھونے یا مسح کرنے سے عاجز ہو تو وہ اس کے بجائے تیمم کرے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر انسان وضوء کرے اور اس کے ہاتھ میں زخم ہو جسے پانی نہیں لگنے دینا اور وہ اس کے عوض تیمم کرتا ہے لیکن ایک دفعہ وہ بھول گیا اور اس نے تیمم کے بغیر نماز شروع کر لی اور اسے اس وقت یاد آیا جب وہ نماز میں تھا تو اس نے نماز قطع کئے بغیر ہی تیمم کر لیا اور نماز کو جاری رکھا تو اس نماز کا کیا حکم ہے؟ کیا یہ نماز باطل ہے یا صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر وضوء کے مقامات میں سے کسی جگہ زخم ہو کہ اسے دھونا یا اس پر مسح کرنا ممکن نہ ہو کہ اس سے زخم کے بڑھ جانے یا شفایابی کے مؤخر ہونے کا اندیشہ ہو تو اس شخص کے لئے یہ واجب ہے کہ وہ تیمم کرلے جو شخص زخم کی جگہ کو چھوڑ کر وضوء کرلے اور نماز شروع کرلے اور دوران نماز یاد کرلے کہ اس نے زخم کی جگہ کے بدلے تیمم نہیں کیا تو وہ تیمم کرلے اور نماز کو دوبارہ شروع کرلے کیونکہ زخم کے تیمم کے بغیر اس نے جو نماز پڑھی ہے وہ صحیح نہیں ہے اس کی تکبیر تحریمہ بھی صحیح نہ ہوگی یعنی نماز شروع کرنا ہی صحیح نہ ہوگا کیونکہ طہارت صحت نماز کی شرطوں میں سے ایک شرط ہے اور وضوء کے مقامات میں سے کسی مقام یا اس مقام کے کسی حصہ کو ترک کردینے سے وضوء صحیح نہ ہوگا۔

(راي نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رجلا فی قدمہ قدر الدرہم لم یصبہ الماء فامرہ باعادة الوضوء) (سنن ابی داود)

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ اس کے پاؤں میں ایک درہم کے برابر جگہ خشک ہے جسے پانی نہیں پہنچا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے حکم دیا کہ وہ دوبارہ وضوء کرے۔"

یہ شخص جس کے بارے میں سوال کیا گیا ہے اس کے لئے اگر غسل اور مسح میں دشواری اور معذوری ہو تو اس کے لئے واجب ہے کہ وہ اس کے بدل یعنی تیمم کو اختیار کرے حسب ذیل ارشاد باری تعالیٰ کے عموم کا یہی تقاضا ہے۔

وَإِن كُنتُم مَرضىٰ أَو عَلىٰ سَفَرٍ أَو جاءَ أَحَدٌ مِنكُم مِنَ الغائِطِ أَو لـٰمَستُمُ النِّساءَ فَلَم تَجِدوا ماءً فَتَيَمَّموا صَعيدًا طَيِّبًا فَامسَحوا بِوُجوهِكُم وَأَيديكُم... ٤٣ ... سورة النساء

"اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم سے کوئی بیت الخلاء سے ہو کر آیا ہو تم نے عورتوں سے ہم بستری کی ہو اور تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی لو اور منہ اور ہاتھوں کا مسح (کرکے تیمم) کرلو۔"

زخم والے صحابی کے قصہ سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(لو غسل جسدہ وترک راسہ حیث اصابہ الجراح) (سنن ابن ماجہ)

"اسے چاہیئے تھا کہ اپنے جسم کو دھولیتا اور اور سر میں جہاں زخم تھا اسے چھوڑ دیتا ۔"

اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(انما کان یکفیہ ان یتیمم) (سنن ابی داود)

"اسے تیمم کرنا ہی کافی تھا ۔"

اگر اس شخص نے جس کے بارے میں سوال کیا گیا ہے نماز کو نہیں دوہرایا تو اسے دوہرانا چاہیئے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص285

محدث فتویٰ